



## سوال

(195) یہ رضاعت شادی سے مانع نہیں ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سولہ سالہ نوجوان ہوں اور اپنے چچا کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس کی پھوٹی بہن نے میری بہن کا دودھ پیا ہے کیا اس سے شادی کرنا میرے لئے جائز ہے لیکن یاد رہے کہ اس نے میری والدہ کا دودھ نہیں پیا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس لڑکی سے شادی کرنے میں آپ کے لئے کوئی حرج نہیں، اس کی پھوٹی بہن نے آپ کی بڑی بہن کا دودھ پیا ہے اس کا آپ کی شادی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا یہ لڑکی آپ کے لئے اجنبی ہے کہ اس نے آپ کی والدہ کا یا آپ نے اس کی والدہ کا دودھ نہیں پیا اور نہ اس کی کسی بہن کا دودھ پیا ہے لہذا آپ دونوں کے مابین قرابت (رضاعت) نہیں ہے لیکن اس کی پھوٹی بہن آپ کے لئے یا آپ کے کسی اور بھائی کے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ اس نے تمہاری بہن کا دودھ پیا ہے لہذا یہ تمہاری سب بھائیوں کی بھانجی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 162

محدث فتویٰ